



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک شخص کی بیوی بیمار تھی اسے خون دینے کی ضرورت محسوس ہوئی پھر انچہ ہسپتال میں خاوند کا خون لے کر اس کی بیوی کو لگا دیا گیا تو کیا اس کی ازدواجی زندگی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَلِحَمْدٍ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَلِرَحْمَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللّٰہُ أَكْبَرُ

سوال کے ذہن میں شاید یہ بات پیدا ہوئی ہے کہ اس نے خون کو دودھ پر قیاس کریا جو کہ موجب حرمت ہے لیکن یہ قیاس صحیح نہیں ہے اور اس کے دو سبب ہیں۔ ۱۔ خون کی طرح دودھ نہیں ملتا۔ ۲۔ بموجب نص جس سے حرمت لازم آتی ہے وہ ریاضت (دودھ) ہے اور وہ بھی ان دو شرطوں کے ساتھ کہ ۱۔ ریاضت میں پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ دودھ پنٹا ریاضت ہو۔ اور ۲۔ ریاضت دودھ پنٹے کی دو سال کی مدت کے اندر ہو ملنا خون جو بیوی کو مستقبل کیا گیا ہے اس کا ان کی ازدواجی زندگی پر کوئی اثر نہیں ہو گا۔

صَدَّاً مَا عَنِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يَصْوِبُ

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاح : جلد ۳ صفحہ 152

محمد فتوی